دارالحدیث رحمانیہ کا ششماہی امتحان

حسب دستور اس سال بھی حضرت مہتمم صاحب مدظلہ العالی نے پہلے طلبہ کو امتحان کی تیاری کے لئے ایک ہفتہ کی مہلت دی پھر ۲۹ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۳۹ء بروز ہفتہ سے باقاعدہ تحریری امتحان شروع ہوا۔ اور تین روز کے بعد ۲ ربیع الثانی مطابق ۲۲ مئی بروز دوشنبہ کو ختم ہوگیا۔ ۳ ربیع الثانی مطابق ۲۳ مئی کو دماغی راحت وسکون حاصل کرنے کیلئے مدرسہ میں تعطیل رہی۔ ۴ ربیع الثانی مطابق ۲۴ مئی بروز بدھ سے پھر تعلیم شروع ہوگئی۔ ۱۳ ربیع الثانی مطابق ۲ جون بروز جمعہ کو خود عالیجناب مہتمم صاحب نے نتیجہ سنایا۔ بحمداللہ مجموعی حیثیت سے نتیجہ اچھا رہا چند لڑکے جو ناکام ہوگئے ہیں ان کو مہتمم صاحب نے تنبیہہ کی اور آئندہ اپنی کمزوری پوری کرلینے کی ہدایت فرمائی۔

مندرجہ ذیل طلبہ اپنی اپنی جماعتوں میں اول آئے ہیں۔

جماعت ہشتم حافظ عبدالرحیم لاہوری	جماعت سوم - میزان الرحمن بنگالی
” ہفتم - عبدالرحیم بھوجیانی	” دوم - عبدالقادر اڑلیسوی
” ششم - حافظ عبدالخالق جیپوری	” اولیٰ - محمد اکبر پنجابی
” پنجم - عبداللہ اعظمی	” ادنیٰ - محمد شریف پنجابی
” چہارم - رستم احمد بنگالی	(منیجر رسالہ محدث دہلی)

حشر تک آئے نظر پھولا پھلا رحمانیہ

(از عبدالصبور صاحب صابر بستوی متعلم مدرسہ رحمانیہ دہلی)

مجھکو ذوقِ علم نے پہونچا دیا رحمانیہ — دیکھکر میں محوِ حیرت ہوگیا رحمانیہ
رنگ برنگ کے پھول اس گلشن میں آتے ہیں نظر — علم وحکمت کا گلستاں ہے بنا رحمانیہ
کس قدر ہے حسن منظر اور کتنا خوشگوار — ہے یہ کیسا خوشنما اور دلربا رحمانیہ
طالبان علم کا گہوارہ ہے رحمانیہ — آنیوالے آئیں بے چون وچرا رحمانیہ
قوم کا بے لوث خادم ہے بلاشک بس یہی — کشتیٔ علم وہنر کا ناخدا رحمانیہ
حاملِ قرآں، حدیثِ مصطفےٰ کا پاسباں — علم وحکمت کا ہے مخزن برملا رحمانیہ
درحقیقت عالمانِ دینِ حق کے فیض سے — اس قدر عزت کا مالک ہوگیا رحمانیہ
جسکو اس میں شک ہو وہ آکر یہاں پر دیکھ لے — بنگیا ہے راہِ حق کا رہنما رحمانیہ
خوش رہیں دونوں جہاں میں مہتمم عبدالوہاب — جن کے دم سے فیض کا چشمہ بنا رحمانیہ
رات دن رہتا ہے صابر کا یہی اب مدعا — حشر تک آئے نظر پھولا پھلا رحمانیہ